آئینۂ سخن

مضمون	مضمون نگار	صفحہ
دل کی بات	مدیر	۳
بنت خمینی کا انٹرویو	حر آغائی	۵
پاکستان میں نفاذ شریعت	مولانا محمد اسحاق صدیقی	۱۱
کھر پنجاب میں دوسرا راجپال	سید عطاء المؤمن بخاری	۱۹
سیدنا مروان رضی اللہ عنہ	حکیم محمود احمد ظفر سیالکوٹی	۲۲
قرض اور لین دین	ابو اسامہ حامد سراج	۲۹
ھوگا ٹیکو	دیدہ دلیر	۳۳
شیخ الصحابہ رضی اللہ عنہ	مولانا محمد عبدالحق چوہان	۳۴
ایران میں ۲۲/۱ سنی	عبدالناصر مہاجر ایرانی	۴۱
نقارۂ خدا	خاموش مبلغ	۴۳
زبان میری ہے بات ان کی	خادم حسین	۴۴
مفکر احرار چودھری افضل حق رحمہ اللہ	جعفر بلوچ	۴۷
چودھری افضل حق رحمہ اللہ کی یاد میں ایک تقریب	ظفر اقبال	۴۸
چمن چمن اجالا	نمائندگان نقیب ختم نبوت	۵۵
ردِّ عمل	مولانا سعید الرحمٰن علوی	۶۱
بدعت اور بدبختی	محمد نادر بخش	۶۳

دِل کی بات

ابھی افغانستان میں جہاد ختم نہیں ہوا، لیکن مشرقی یورپ میں اشتراکی کو چہ گردوں کے جنازے اُٹھ رہے ہیں، دھرتی تختے ہو رہے ہیں کمیونزم پر رعشہ طاری ہے۔ اور وہ اپنی جنم بھومی میں بھی "جہاد شکستہ" ہونے والا ہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے لیکن یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جہادِ افغانستان نے دنیا بھر کے محکوموں، غلاموں، مجبوروں اور مظلوموں کو آزادی کے لئے زندہ رہنے کا ولولہ و حوصلہ دیا ہے۔ جہاں جہاں غیر فطری نظام کے جبر سے انسانوں کو اُن کے بنیادی حقوق سے محروم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے وہیں آزادی کی تحریکیں شدت سے اُٹھ کھڑی ہوئی ہیں۔

کشمیر میں تحریکِ آزادی میں سرگرمی بھی جہادِ افغانستان کا منطقی نتیجہ ہے۔ ایک دو دِن کی بات نہیں، گیارہ برس کی طویل جدوجہد ہے۔ سیکڑوں لاشوں کا ذِکر نہیں لاکھوں افغانوں کا خون فلک بوس پہاڑوں کی چوٹیوں سے بہہ کر آزادی کی بُنیادوں میں اُتر چکا ہے۔

کشمیر کا مسئلہ بھی نیا نہیں۔ حکمران سیاستدان اور دانشور چالیس برس سے اس کا سیاسی حل تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ اب بھی یہی کہا جا رہا ہے کہ کشمیر کا سیاسی اور پُر امن حل تلاش کیا جائے۔ اس حل کے انتظار میں ایک نسل قبروں میں آباد ہو چکی ہے۔ لیکن ہم سلام کرتے ہیں عدم آباد کے اُن باسیوں کو جو حصولِ آزادی کی جدوجہد کا جذبہ نئی نسل میں منتقل کر گئے۔

۱۹۳۰ء کی تحریکِ کشمیر کی روحِ رواں صرف مجلس احرارِ اسلام تھی۔ احرار نے ڈوگرہ شاہی اور ہندو سامراج کو جذبہ جہاد، عوامی قوت اور اپنے خون کی قربانی سے مفلوج کر دیا تھا۔ اُس وقت یہ صرف احرار کی آواز تھی آج یہ پُوری دنیا کے حرّیت پسند مسلمانوں کے دِلوں کی دھڑکن ہے ـــــ کشمیر آزاد ہو کر رہے گا اور ہندو سامراج کو عبرتناک شکست ہوگی۔ کشمیر کی موجودہ تحریکِ آزادی، احرار کی برپا کی ہوئی تحریک اور شہداء کی قربانیوں کی صدائے بازگشت ہے اب کشمیریوں کو زیادہ دیر غلام نہیں رکھا جا سکتا آزادی اُن کا مقدر ہے۔ مجلسِ احرارِ اسلام تحریکِ آزادیٔ کشمیر کی مکمل حمایت کرتی ہے۔

ہم تحریکِ آزادی کے رہنماؤں کو یاد دِلاتے ہیں کہ ۱۹۳۰ء میں مرزائیوں نے اس تحریک کو سبوتاژ